112170-کیا خاوند کی والدہ بیوی کے بیٹوں پر حرام ہوگی ؟

سوال

کیا ماں کے خاوند کی والدہ بیوی کے بیٹوں کے لیے محرم ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

سسرالی رشتہ کی بنا پر محرم عورتوں کی چار قسمیں ہیں :

اول :

خاوند
کی اصل (یعنی اس کے آباء و اجداد) بیوی پر حرام ہونگے .

دوم :

خاوند
کی فروعات : (یعنی خاوند کے بیٹے اور پوتے) بیوی کے لیے محرم ہونگے .

سوم :

بیوی
کی اصل : (یعنی اس کی ماں اور دادی نانی) خاوند پر حرام ہے .

یہ
تین قسم تو صرف نکاح کے ساتھ ہی حرام ہو جائینگی .

چہارم :

بیوی
کی فروعات : (یعنی اس کی بیٹیاں اور نواسیاں و پوتیاں) خاوند پر حرام ہونگی .

یہاں
اس چوتھی قسم میں دخول کی شرط ضروری ہے ، اس لیے اگر دخول ہوگیا تو اس بیوی کی اس سے

پہلے یا بعد والے خاوند سے ہونے والی بیٹیاں ابدی طور پر خاوند کے لیے حرام ہو
جائینگی" انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (
128/12
).

اس سے
یہ ظاہر ہوا کہ خاوند کی اصل اور اس کی فروعات اور بیوی کی اصل اور فروعات میں کوئی
حرمت نہیں ہوگی.

اس
طرح خاوند کی والدہ اس کی بیوی کے بیٹوں کے لیے محرم نہیں ہوگی، اس لیے اس کے لیے
نہ تو ان سے مصافحہ کرنا جائز ہے، اور نہ ہی خلوت اور نہ ہی سفر کرنا جائز ہوگا.

واللہ
اعلم.